

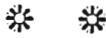
منکرین حیات و سماعِ موتی کی خدمت میں تحفہ ہدایت

اور تحقیق سماعِ موتی کے بارے میں یہ ہے کہ

بدن نہیں سنتے جیسا کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، اور باقی آیات بھی دالِ عدمِ سماعِ موتی پر ہیں، اور روحِ زندہ ہے۔ وہ سنتا ہے جب قریب ہو، ہاں نزاعِ امامِ صاحب (ابو حنیفہ) اور امامِ شافعی کا اس بات میں ہے، آیا روحِ قہر کے نزدیک ہیں یا اعلیٰ علیین میں

(بلغتہ الخیران، ص ۲۵۷، مصنف: مولانا حسین علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

فَاِنَّكَ كَاُنْسُحِ الْمَوْتٰی كِی ذیل میں۔



عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ زَا نَبِي النَّبِيِّ ﷺ مَكْبُتًا عَلَى قَبْرِ فَقَالَ لَا

تُوذِ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ اَوْ لَا تُوذِيهِ (رواه احمد مشكوة ص ۱۳۹)

ترجمہ:- حضرت عمرو بن حزم فرماتے ہیں میں ایک قبر پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا،

رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا تو فرمایا قبر والے کو دکھ نہ دے۔ سوال یہ ہے جب

قبر میں کچھ بھی نہیں ہے، جسم بھی نہیں، روح بھی نہیں، تو کس کو ایذا اور کیسی

ایذا؟



قبر سازوں کی خدمت میں حَاقِمُ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ ﷺ نے فرمایا



عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُحْصَنَ
الْقُبُورُ وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ وَأَنْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قبر پختہ
کرنے اور اس پر عمارت بنانے سے اور اس پر بیٹھنے سے۔ (رواہ مسلم)

عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُحْصَنَ
الْقُبُورُ وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ وَأَنْ تُوْطَأَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پختہ قبر
بنانے سے اس پر لکھنے سے اور اسے روندنے سے! (رواہ الترمذی)

عَنْ أَبِي مَرْثَدِ الْعَنُوزِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْسُوا عَلَى
الْقُبُورِ وَلَا تَصَلُّوا إِلَيْهَا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہ قبروں پر بیٹھو نہ قبروں کی طرف نماز پڑھو۔

